Instructions

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

سوال نمبر 2۔

اسلام میں توحید کے نظریے کی وضاحت:

• تعارف:

"کہہ دیجیے کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔"
(سورہ اخلاص)

عقیدہ توحید یعنی اللہ تعالیٰ کو واحد و یکتا تسلیم کرنا، اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ہے۔ ایمان عقیدہ توحید کے بغیر ممکن نہیں۔ تمام انبیاء [illegible] عقیدہ توحید [illegible] توحید میری [illegible] خلاء [illegible] عقائد کی عمارت بھی [illegible] جاتی ہے۔ جس طرح سے قدیم انسان [illegible] کرتا تھا [illegible] اس کی نفی کرتا ہے۔ قرآن و سنت خدا کی یکتائی کا ہی درس دیتے ہیں۔ [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] ایک نہیں اور وہ اپنی ذات و صفات [illegible] انفرادی اور اجتماعی زندگیوں پہ گہرا اثر مرتب کرتی ہے: عقیدہ توحید [illegible] ایمان کی پختگی [illegible] حقیقت [illegible] انسانی مساوات کو پیدا کرتا ہے۔ عقیدہ توحید انسانی معاشرت کو مضبوط کرتا ہے۔

• عقیدہ توحید کے معنی:

عقیدہ توحید کے معنی ہیں [illegible]

تاریخ: ________

و یکتا جاننا اور دل سے اس بات پر ایمان ہونا کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی ہمسر نہیں۔

توحید کی اقسام:

۱۔ توحید ذاتی: اللہ کی ذات میں کوئی شریک نہیں یعنی اس کی کوئی مثال نہیں۔

۲۔ توحید صفاتی: اللہ کی صفات میں بھی کوئی شریک نہیں یعنی اللہ کی جو صفات ہیں وہ کسی اور کی طبیعت کا خاصہ نہیں ہو سکتیں۔

۳۔ توحید افعالی: یعنی اللہ کے کاموں میں بھی کوئی شریک نہیں۔ وہ کُل کا مالک ہے۔ اللہ کی طاقت کسی کی محتاج نہیں۔

۴۔ توحید عبادی: اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے اور اس کے ساتھ کسی اور کی عبادت شرک ہے۔

○ اہمیت:

توحید کے نظریے کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

توحید کے نظریے کی حیثیت بنیادی ہے جس کے بغیر باقی کسی بھی نظریے یا عقیدے کی کوئی وقعت نہیں۔ جیسا کہ سورۃ البقرہ میں ہے۔

"اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمٰن و رحیم ہے" (البقرۃ)

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے سورہ طٰہٰ میں اپنی یکتائی پر اور بندگی پر زور دیا ہے۔

"میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس
میری بندگی کرو" (طٰہٰ)

پس عقیدہ توحید اسلامی تعلیمات کا بنیادی محور ہے۔ جو انسان کو صحیح معنوں میں اللہ کی عبادت کی رہنمائی کرتا ہے۔

• عقیدہ توحید کی انفرادی زندگی میں اہمیت:

عقیدہ توحید کی انفرادی زندگی میں بہت اہمیت ہے، کیونکہ یہ انسان کی شخصیت، فکر اور عمل پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔

* اہم پہلو:

1۔ ذاتی استحکام:

توحید کا عقیدہ انسان کی شخصیت میں ہم آہنگی پیدا کرتا ہے اور مضبوطی دیتا ہے۔ جب انسان اس بات پر ایمان لے آتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی طاقت نہیں تو یہ خودداری اور بے نیازی پیدا کرتا ہے۔

2۔ اطمینانِ قلب:

عقیدہ توحید انسان کو اطمینان اور سکون عطا کرتا ہے۔ وہ اللہ کی رحمت پر بھروسہ کرتے ہوئے زندگی کے امتحانات کا سامنا کرتا ہے۔ جس سے اس کے دل کے خوف و خدشات میں کمی آتی ہے۔

تاریخ: ______

3۔ توکل اور امید:

توحید پر ایمان رکھنے والا انسان صرف اللہ کے آگے ہی ہاتھ پھیلاتا ہے اور کامل امید بلکہ یقین رکھتا ہے کہ اللہ کی ذات ہی دینے والی ہے۔

4۔ اخلاقی بہتری:

توحید کے نظریہ پر یقین رکھنے والا فرد انکساری اور تواضع کا مظاہرہ کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ سب اللہ کا عطا کردہ ہے لہذا اس میں تکبر کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔

• عقیدہ توحید کی اجتماعی زندگی میں اہمیت:

عقیدہ توحید نہ صرف انفرادی بلکہ اجتماعی زندگیوں میں بھی اہم کردار عطا کرتا ہے یہ انسان کی معاشرت کی بنیادوں کو مضبوط کرتا ہے اور مختلف سماجی پہلوؤں پر مثبت اور یقینی اثرات مرتب کرتا ہے۔

• اہمیت کے پہلو:

1۔ اجتماعی اتحاد:

توحید کا عقیدہ انسانوں کو ایک ہی خالق کے بندے ہونے کا یقین احساس دلاتا ہے جس سے انسانی اخوت اور بھائی چارے کی بنیاد مضبوط ہوتی ہے۔ یہ اتحاد قوموں اور نسلوں کے درمیان فرق کا خاتمہ کرتا

2- انسانی مساوات:

توحید کا تصور سے یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ سب ایک ہی خالق کے بندے ہیں جس کی وجہ سے رنگ، نسل اور قومیت کی بنیاد پر فخر و تکبر کا خاتمہ ہوتا ہے۔ اور معاشرے میں برابری اور انصاف کی فضا قائم ہوتی ہے۔

3- امن و سلامتی:

لہذا برابری و انصاف امن و سلامتی کو یقینی بناتا ہے۔ توحید کا نظریہ لوگوں کے درمیان تنازعات کو مٹاتا ہے اور انہیں ایک ہی رب کے سامنے برابر کر دیتا ہے ایک ہی صف میں کھڑا کر دیتا ہے۔ لوگ ایک دوسرے کا احترام کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

4- فلاح و بہبود:

توحید کی بنیاد پر قائم معاشرتی نظام انسانوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بناتا ہے۔

• حاصل بحث:

عقیدہ توحید نہ صرف انفرادی زندگی میں بہتری لاتا ہے بلکہ اجتماعی زندگی میں بھی استحکام، امن اور انصاف کا ذریعہ بنتا ہے۔ یہ انسانی معاشرت کو ایک نئی جہت عطا کرتا ہے۔ جہاں سب لوگ بھائی چارے اور محبت سے رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔